

تبصرہ جات بر ماہنامہ رشد 'قراءت نمبر' [حصہ اول]

مخدوم و محترم مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی رحمۃ اللہ علیہ زادکم اللہ عزا و شرفا
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی بنجیر!
آپ کا موقر ماہنامہ رشد باقاعدگی سے مل رہا ہے جب کہ یہ آپ کی شفقت و محبت ہے کہ رشد کی طرح
'محدث' بھی تسلسل سے ارسال فرماتے ہیں اور پھر ان کے وقیع اور علمی مضامین سے استفادہ کی تقریب پیدا ہو جاتی
ہے۔ جزاکم اللہ أحسن الجزاء
'رشد' کا حالیہ جون ۲۰۰۹ء کا قراءت نمبر (حصہ اول) موصول ہوا، جو ماشاء اللہ ۲۰ صفحات پر مشتمل ہے
اور متنوع موضوعات کو اپنے اندر سموائے ہوئے ہے۔ قراءت سبچہ و عشرہ کے بارے میں شبہات و توہمات کے ازالے
کا وافر مواد اس میں موجود ہے اس کے علاوہ قرآن پاک کی طباعت و اشاعت، مصحف مدینہ، برصغیر میں قراءت کے
تدریجی ارتقاء، قراءت عشرہ کی اسانید، قراءت کرام کا تعارف جیسے دلچسپ اور علمی عنوانیں پر سیر حاصل بحث ہے۔
اس وقیع اور مفید قراءت نمبر پر بلاشبہ آپ اور کلیۃ القرآن الکریم لاہور کے تمام رفقاء مبارک باد کے مستحق
ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس سعی کوشعی مشکور بنائے اور خدام قرآن کی فہرست میں شامل کر لے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

یہ بات بڑی عجیب سی بات ہے کہ قراءت سبچہ و عشرہ کو منکرین قراءت 'فتنہ عجم' قرار دیتے ہیں بلکہ ان
قراءتوں پر مشتمل مطبوعہ قرآن مجید کو قرآن مجید ہی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ جب کہ عالم اسلام میں یہ قراءت
متعارف اور معمول بہا ہیں۔ لیبیا، تیونس، سوڈان، مراکش، البو الجزائر، صومالیہ، موائتانیہ، نامبیر یا اور افریقہ میں قراءت
امام ورش رائج ہے۔ ان کے ہاں اسی قراءت پر قرآن پاک شائع ہوتا ہے۔ حرین شریفین کی زیارت سے مشرف
ہونے والے حضرات ان ممالک سے آنے والے حجاج کرام کو اسی قراءت پر مطبوعہ قرآن پاک کو پڑھتے ہوئے
دیکھتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں۔ ان کے ہاں یہ قراءت اسی طرح قرنا بعد قرن رائج ہے جیسے ہمارے ہاں قراءت
حفص رائج ہے۔ بلکہ سعودیہ عربیہ "اللہ تعالیٰ اسے شاد باد رکھے" میں مجمع الملک فہد کی جانب سے قراءت
ورش، قراءت دوری، قراءت قائلوں کے مطابق قرآن پاک زبور طبع سے آراستہ ہو چکا ہے اور باقی قراءت کے مطابق
بھی قرآن پاک کی طباعت کا اہتمام ہو رہا ہے اب اگر ان قراءتوں کے مطابق قرآن، قرآن ہی نہیں تو اس کا منطقی
نتیجہ ہے کہ تقریباً نصف کے قریب مسلمان قرآن مجید کی سعادت سے ہی محروم ہیں۔

نور فرمائے ان مجتہدین کو اکثر شکوہ ہوتا ہے کہ علمائے کرام باہم ایک دوسرے پر فتویٰ بازی کا شغل کرتے ہیں، ایک دوسرے کو گمراہ کہتے اور امت میں تفریق پیدا کرتے ہیں جبکہ اسی مسئلہ قراءات میں تمام علمائے امت متفق ہیں مگر یہ مجتہدین ان کے برعکس دانستہ یا نادانستہ طور پر کروڑوں مسلمانوں کو قرآن سے محروم قرار دے کر انہیں گمراہ اور گم گشتہ راہ قرار دینے پر ادا ہار کھائے بیٹھے ہیں۔

آپ کا یہ قراءات نمبر بلاشبہ ان فتنہ پردازوں کی دسیہ کاریوں کو نشث ازہام کرنے میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے ﴿لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ﴾ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مساعیٰ حسنہ کو قبول فرمائے۔ قراءات نمبر کے حصہ ثانی کا انتظار شدت سے رہے گا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کی جلد تکمیل و اشاعت کی توفیق عطا فرمائے اور اس راہ کی مشکلات کو اپنی کرم نوازیوں سے دور فرمائے۔ آمین

ارشاد الحق اثری

مدیر ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد



الحمد لله الذي أنزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين نذيرا والصلاة والسلام على خاتم النبيين القائل «خيركم من تعلم القرآن وعلمه» وعلى آله صحبه ومن تبعهم بإحسان واقتضى أثرهم إلى يوم الدين أما بعد

مجھے اس جگہ 'رشد' کے مطالعہ کرنے کا موقع ملا۔ الحمد للہ میں نے اسے قراءات قرآن کے خاص علمی مسائل سے مزین پایا ہے۔ یہ مسائل اور موضوعات اس فن میں بہت اچھے اور نفع بخش ہیں اور ہر علم دین کے متلاشی کو اس کی ضرورت ہے۔ مقالے کو لکھنے والے اپنے فن میں ماہر ہیں اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ اس ملک اور بیرونی دنیا میں اہل علم و فضل اور محقق ہیں۔ میں اس جگہ کے پڑھنے والوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس کا اہتمام کرنے والوں کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ سب مل کر اس علم نفیس کو آگے پھیلائیں بلکہ سب دینی مدارس کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اس کو تدریساً اور تحقیقاً مزید آگے پھیلائیں۔ کیونکہ یہ علم قرآن سے متعلق ہے اور جو لوگ قرآن کی خدمت کرنے میں اپنی زندگیاں صرف کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل و بہتر ہیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس جگہ کا اہتمام کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کی علمی کاوشوں میں برکت دے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس بن محمد انور

اسسٹنٹ پروفیسر قرآن ڈیپارٹمنٹ گلگ خالڈ یونیورسٹی ایچا، سعودی عرب



يفرح المرء متى وجد بغيته، ويشند الفرح بهجة إذا جاء ت بغيته من غير مظانها، أو جاء ت بعد انتظار طويل
وهذا ما لمستہ فی مجلة (رشد) فی عددها الخاص بالقراءات، الذي أصدرته كلية القرآن والعلوم الإسلامية بجامعة لاهور الإسلامية بباكستان